جلد دوم	شرح قیمت	ماہواری پیشگی	ماہواری بعد	سہ ماہی پیشگی	سہ ماہی بعد	ششماہی پیشگی	ششماہی بعد	سالانہ پیشگی	سالانہ بعد
	عام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نمبر	رؤسا و امرا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سرکار و والیان ملک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سر پنچ ہند ہر یکشنبہ کو اشاعت پاتا ہے طبع تعصب سے طرفداری فحش پھکڑ کا تعلق ذرا نہیں اٹھاتا ہے - جن صاحب کو اخبار ہند کر نامنظور ہو ایک ہفتہ قبل انقضای میعاد دفتر سر پنچ میں اطلاع فرمائیں بقیہ قیمت ہمراہ بھیج دیں - ورنہ تا وصولی قیمت برابر بھیجا جاویگا - قیمت سرمن وصول میں آئے گا مضامین مفید عام بشرطیکہ مفید اور مفت طبع کیے جائیں گے - مضامین خاص جسمیں تحریر مذمت فحش شرارت ہو وار فی سطر پر اندراج پائیں گے - اشتہارات کی قیمت جداگانہ ہے - ہر قسم کی تحریر بنام منشی انبکا پرشاد ہونا چاہیے جنکا یہ کارخانہ ہے - جو صاحب قیمت بھیجیں ہنڈی یا منی آرڈر لیں - تو فی روپیہ ارکمیشن دینہ جو صاحب ایک پرچہ بطور نمونہ طلب فرمائیں - ہمراہ خط بذریعہ ڈاک ٹکٹ - ۲ر قیمت ارسال فرمائیں - عام کار سیاہ شغلوں کو نصف قیمت پر اخبار دیا جاوے گا

نامہ وقائع نگاران جسطرح پاوے گا عمل میں آئے گا - کوئی خط بیرنگ نہ لیا جاوے گا فقط

اخبارات تار برقی

۲۰- اپریل - لندن - بیان کیا جاتا ہے کہ برٹش گورنمنٹ کا قصد ہے کہ ایک بیڑا آہنی جنگی جہازات کا بحر بالٹک کی طرف بھیجے —

نار تھ جرمن گزٹ برلن کا بیان ہے کہ اس سے نا طرفدار سلطنتوں کے حقوق پر اثر پہونچیگا اور پیچیدگی پیدا ہوگی —

۲۰- اپریل - سینٹ پیٹرس برگ - بوجعلالت کے گرینڈ ڈیوک نکلس بہن اسٹیفنو سے بلا لیے گئے اونکی جگہ پر جنرل ٹوڈلیبن افواج روس کے کمانڈر انچیف مقرر ہوئے اور کل کمان لے لین گے — اور کام کرینگے

اخبارات یورپ تحریر کرتے ہین کہ جیسا کہ جار افغانستان کا اگر روسیون کی فتح ہوئی تو روس تمام یورپ کا انا الملک بنیگا وہ بات صحیح نکلی اب تو اپنے نشہ فتیابی مین کسیکی اصل نہین سمجھتا ہے - ف م ۱۱

عطیہ سلطان روم

بیان ہوا ہے کہ جن لوگون نے سرمایہ امداد ترکون کا چندہ دیا تہا اونکو حضرت سلطان روم نے بطور نشانی اونکے اس سلوک کے ہر ایک کو ایک ایک گٹ (نگار روم) عنایت فرمایا ہے —

حیدر آباد دکن

تہوڑا زمانہ گذرا ہے کہ گورنمنٹ نظام نے قصد کیا تہا کہ سکہ ریاست مین اصلاح کرے اور اوسکو عمدہ اور نفیس بناوے اور اس غرض کے لیے ولایت سے سکہ کے ڈہالنے کی کل منگائی ہے مگر بیان یہ ہے کہ جو سکہ اس جدید ٹکسال سے تیار ہوکر برآمد ہوتا ہے اوس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عمدہ اور نفیس جیسا کہ مطلوب تہا نہین ہوتا ہے بلکہ جو قدیم سے بنتا تہا اوس سے کسیقدر اچہا ہے — فرحت

اشتہار وکالت

گورنمنٹ گزٹ ممالک مغربی و شمالی واوہ ۲۰- اپریل ۱۸۸۵ع مین اشتہار ہائیکورٹ نمبر ... ۱۸۸۵ع سے معلوم ہوا کہ منصہ ذیل امیدواران وکالت ہائیکورٹ جو واسطے ممالک مغربی و شمالی امتحان ہوئے تہے مین کامیاب ہوئے —

یہ امتحان الہ آباد مین دوسری جنوری اور بعد کی

نمبر ۱- سری رام ولد میوا رام ساکن لکہنؤ -

نمبر ۲- باسدیو لال ولد گوبند سہائی باشندہ لکہنؤ

نمبر ۳- شاما چرن بنرجی ولد کملاکنت بنرجی ساکن لکہنؤ

نمبر ۴- کسن لال بے انی ولد انندی پرشاد وا سے باشندہ بریلی —

نمبر ۵- بہیرون پرشاد ولد کملاکنتہ باشندہ گورکہپور

نمبر ۶- جے لال ولد جواہر لال باشندہ مظفر نگر -

نمبر ۷- مولا بخش ولد میر احمد باشندہ بہرائچ -

نمبر ۸- عزیز الرحمن ولد محمد شفیع باشندہ گورکہپور

نمبر ۹- لالچند ولد ہری دیال باشندہ لاہور -

تمغہ مجیدی

سلطان روم نے تمغہ مجیدی کا مولوی عبد اللطیف خان ڈپٹی کلکٹر کو بہیجا تہا انہون نے گورنمنٹ انڈیا سے اسکو پہننے کی اجازت طلب کی نظا بریو مولوی صاحب اس عطیہ سلطان کو با حتیاط محفوظ رکہ سکتے ہین چونکہ یہ رعایا سرکار برٹش سے ہین اور غیر ملک کے شاہ کا تمغہ یہ اوسی وقت پہن سکتے تہے جبکہ سکرٹری اسٹیٹ کے ذریعہ سے آتا یا سکرٹری اسٹیٹ سے ہی اس باب مین استفسار ہوا جب وہ اجازت دین تو ریب کنا رکا ... پ ۲۰-

خلاصہ ٹیلیگراف

سینٹ پیٹرس برگ ۱۷- اپریل نیم سرکاری طور سے معلوم ہوا کہ جرمنی اور روس اور انگلستان مین پسندیدہ طور پر گفتگو ہو رہی ہے افواج رومانیا کا رپیٹشن کیطرف ہٹتی جاتی ہے تاکہ ہتیار نہ چہینے جاوین اور افواج روس سے جنگ کرنی نہ پڑے - ہندوستان سے افواج روانہ ہونیکی خبر سے قرضہ قومی کے نرخ مین فرق واقع نہین ہوا —

بمبئی

۲۱- اپریل - ٹائمز آف انڈیا کو ذیل کا ٹیلیگرام موصوفہ ۱۷- اپریل لندن سے پہنچا ہے یہ خبر کہ ہندوستانی افواج مالٹا کو بہیجی جاوینگی صحیح ہے بیان مشتہر ہوئی کہ گورنمنٹ ہند پر اسباب کا عقدہ مین

کیا گیا ہے کہ ٹیلی گرام کی خبر کو مشہور کر کے یاد رہا کہ ایسی خبر آئی ہے جلسہ وزرا ہی اسباب پر دلالت کیا گیا ہے کہ اشتے ... وزیر فرانس کے شب گذشتہ کو ہوس آف کامنز مین امید تہوڑی ظاہر کی کہ کل اشکال کا تصفیہ بلا جنگ جداں ہو جاویگا اخبار مذکور کے پاس ایک ٹیلیگرام جو لندن سے براہ مصر اس طور پر آیا کہ ڈاک آخیر کے قبل پہنچا بیان ہے کہ ایک مباحثہ مین در باب مدد بانی کے شام کو (۳۰ مارچ) بعد اسکی کو ڈاک وزیر ہوئی سر اسٹیفورڈ نارتہ کوٹ نے بیان کیا کہ گورنمنٹ فرانس مسٹر پیوس ولسن کو اجازت دی ہے کہ مصر کے صیغہ مال کی تحقیقات مین مدد دین ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پولیٹکل مجیدی گیون سے بچنے کیواسطے فرانس سے دوستانہ گفتگو اس بارہ مین کیجاتی ہے کہ کچہ دنون کے لیے واسطے روانگی افواج ہند بہت سے کے نہر سویز اور مصر کی ریلوے پر قبضہ کیا جاوے - جو فوج میدان جنگ مین بہیجی جاوے گی اوسکے توپخانہ کے کمان کی واسطے جنرل سر جان ... مقرر کیے گئے سواے لندن ڈیلی نیوز کے تمام اخبارات انگلستان یہ راے لکہتے ہین کہ جو فوج ہندوستان سے روانہ ہوئی اس تدبیر کی ہم تعریف کرتے ہین واقعی مقتضای حکمت عملی یہ امر تہا جیسا کیا گیا — الف - ر - ی

اخبار انگلشمین

مین ایک ضروری تار برقی اس مضمون کی چہپی ہے کہ عدن مین جو سعد وغیرہ واقع تہی اسکو ایک سردار نے بند کر دیا ہے - لہذا ایک بیڑا فوج عدن سے اوسکے مقابلہ کے لیے روانہ ہوئی ہے —

لندن

۱۹- اپریل در بارہ انعقاد ہونے کانگریس مین انگلستان کی درخواست پیش کرنے سے شرائط روس کے بے برلن مین سفیرون کی کانفرنس جمع ہونے والی ہے - سلطان روم نے احمد وفیق ... رئیس الوکلا کو برخاست کر دیا اور سعید پاشا کو اوسکی جگہ مقرر فرمایا اور صفوت پاشا وزیر دول خارجہ ...

... پر جنگ مقرر ہوئے - جلسہ میونان ترکی نے بجواب گرینڈ ڈیوک نکلس کے ایک مراسلہ بھیجا ہے ... شملا اور بالعموم اس شرط پر چھوڑتے ہیں کہ بمقدار ترکی فوج وہان سے اوٹھ آسے تو روسی فوج بلگریا کی مدد کو چھوڑ دے - رومینیا فوج بر ابر تھاں کی جانب ہٹتی جاتی ہے اور ایسے موقعون پر فراہم ہوتی جاتی ہے جو بلحاظ فنون جنگ کے نہایت کار آمد مقامات ہیں - اخبار بوپس گورنمنٹ جرمنی کی تدبیر مملکت متعلق ممالک غیر کی نسبت سخت اعتراض کرتا ہے اور اسکے تیئن بجاوسے کے صداقت کی نسبت اعتبار نہین کرتا -

لندن

۲۰ - اپریل - چونکہ ترکی کے وزیرون کی تبدیلی قسطنطنیہ میں انگریزون کے رعب داب کے حق میں نامواخق ہے اسوجہ سے آج معاملات کی حالت سے مصالحت ہونیکی کم توقع باقی جاتی ہے -

قسطنطنیہ

۳۰ - اپریل - قسطنطنیہ میں یہ خبر مشہور ہے کہ بلگیریا والون نے مسلمانون کے آٹھ گانون پر حملہ کیا اور بڑی مدت کی لگ مسلمانون نے انکا مقابلہ کیا بعدازان اور روسیون کی فوج کے درمیان سخت لڑائی ہوئی اور روسیونکی فوج نے سین اسٹیفنو سے امداد طلب کی ہے - بلگیریا کے باغیون میں قاضی کے وہ سپاہی بھی شامل ہیں جو ترکون کی اس فوج کے ساتھ ملگئے ہیں جو کوہ بالکن میں باقی رہ گئے تھے باغیون کی نمایش کے واسطے ایک مرکب کمیشن روسیون اور ترکون کی مقرر ہوئی ہے -

لندن

۳۰ - اپریل - پرنس بسمارک نے یورپین کانگرس کے واسطے بنیاد قرار دی ہے کہ سلطنتون سے عہدنامہ سین اسٹیفنو پر نظر ثانی کرنے کی بابت گورنمنٹ انگریزی اوس حالت پر بلحاظ کرکے جو لڑائی سے پیدا ہوئی ہے اس درخواست کے نہایت غیر محدود خیال کرتی ہے - روسیلیا کے مسلمانون کی بغاوت خطرناک ہے اور اوسکی انسداد میں بیس ہزار روسی سپاہ مصروف ہیں - بغاوت تمام مین فلی پولس کے گوشہ جنوب مشرق تک پھیلی ہوئی ہے اور اسکی وجہ یہ ہے کہ روس والونکی حکومت کو لوگ برداشت نہین کرسکتے ہین قسطنطنیہ میں مسلمانون کی بغاوت کے انسداد کے واسطے روسیون کی فوج سے مدد بھیجی جاتی ہے -

روس

ماسر راوی ہے کہ روس کی بحری فوج متعلقہ کرانسٹیڈ پیٹرسبرگ - کورلینڈ - لوونا - ولنیگا - اور بحر بالٹک کے بندرگاہون میں فراہم و تیار ہورہی ہے ہر جگہ عمدہ انتظام کیا گیا ہے - ولودوسٹاک میں انتظام و استحکام زیادہ کیا گیا ہے اگر ترکون کی ہمدردی کی جاتی تو یہ نوبت نہ آتی اس جنگ کا نتیجہ ایسا ہوگا - شاید نصف صدی تک امن و امان نہ رہے گا -

روس و ایران

صاحب نوائب ترجمہ فرماتے ہیں کہ روس شاہ ایران سے بایزید کے قریب خوار کے شہرون کو خود طلب کرتا ہے اور اوسکے معاوضہ میں بحر خضر کا ملک دینے کو کہتا ہے ابھی گفتگو ہورہی ہے دیکھیے یہ معاملہ کیونکر طے ہوتا ہے لیکن بظاہر زمانہ کا سا نقشہ یہان بھی چمکتا ہوا نظر آتا ہے -

فوج روس

دس ہزار روسی فوج اڈریانوپل سے گلی پولی میں بسبب انگریزون کے جہاز کے آگئی ہے اور روسی دو جہاز جنگی جہاز سامان حرب سے بھرے ہوے قلعہ چناق کیجانب سے بحر مارمورا میں انگریزی جہازون کے لنگر انداز ہونیکے باعث آئے ہیں -

کورٹ مارشل

کے ممبرون کو جو فوجی افسر ہونگے حضرت سلطان المعظم نے بہت تاکید ہی ہدایت فرمائی ہے کہ جن افسران عساکر فوج سلطانیہ پر جرم غفلت و خیانت قایم ہوئی ہے اونکے مقدمات جرم کمال احتیاط اور ایمانداری و انصاف سے فیصل کرین - دبدبہ سکندری -

آسٹریا و روس

۱۴ - تاریخ کے پیغام تار برقی سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنی اور روس کی رسوخ سے آخرکار اتحاد ثلاثہ جرمنی و روس و آسٹریا قایم ہوا اور روس آسٹریا کو اپنے دام فریب میں پھنسانے آیا روس کی اٹری کی سے درخواست ہے کہ اگر وہ مشرقی اضلاع کو ضرم کرانا چاہتا ہے تو بوسینا و ہرزیگووینا و البانیا کو آسٹریا کر دے - این خیال و دیگر خلقت - غرض کہ سلطان بیچارے کے لیئے ہر طرح مشکل ہے - دیکھئے اسکا جواب سلطان کیا دیتے ہیں

انجمن پنجاب

کار سیانڈنٹ

ایک وکیل صاحب کسی نابالغ مدعی کی طرف سے روبکاری کرتے تھے حالت روبکاری مین اونہون نے مدعی کو اپنے گود مین اوٹھاکر صاحبان جوری کو دکھلایا اور کہا یہ اون باتون کو یاد کرکے رو رہا ہے صاحبان جوری کے دلمین اوسکے اس پھوٹ پھوٹ کر رونے سے نہایت اثر پہونچا وکیل فریق ثانی نے دیکھا کہ یہ تو بڑا ہی غضب ہوا پکارا مار دیا تب لڑکے کو پوچھا کہ تو کیون روتا ہے لڑکے نے کہا کہ میرے وکیل نے مجھکو گود مین اوٹھانے کے وقت میر اس زور سے چٹکی کاٹی کہ میرے آنسو نکل پڑے اور مین رونے لگا اسکے سنتے ہی کل عملہ حاضرین وکیل صاحب کے تجویز پر ہنس اوٹھے -

ایک جج صاحب کسی گواہ کا اظہار لیتے تھے اتفاق سے اوس گواہ کو عارضہ لکنت زبان کا تھا وہ رگ رگ کر شہادت دیتا تھا صاحب بہادر نے فرمایا کہ دل تم رگ رگ کر بیان کرتا ہے تم دغاباز ہے گواہ نے کہا کہ مین صاف نیک نیتی سے بیان کرتا ہون دغاباز وہ ہے جسکے دل مین دغابازی کا خیال آیا -

ایک مجرم حاضر عدالت تھا مجسٹریٹ نے پوچھا کہ کیون جی تم نے ارتکاب اس جرم کا کیا لیکن تم مجرم ہو یا نہین اوسنے جواب دیا کہ خداوند جبتک گواہون کا اظہار نہ سنون مین نہین

کہہ سکتا کہ مین مجرم ہون یا نہین —

ایک شخص وکیل جو اپنے تئین بڑا قانون جانتے تھے بیمار ہوئے اور حالت بیماری مین اونہون نے اپنا کل اسباب زیور و زر نقد بیوقوفون اور پاگلون کو تقسیم کر دیا جب لوگون نے اون سے پوچھا کہ آپ نے یہ کیا کیا اور کیون ایسے ایک قسم کے لوگون کو آپ نے مستحق لینے روپیہ کا تصور کیا تب اونہون نے جواب دیا کہ انہین لوگون سے وصول کیا تھا اور انہین لوگون کو اب واپس دیا —

طریقہ جدید ادای قرضہ قدیم الایام

ڈگریدار نے مدیون کو انفاذ ڈگری مین قید کرایا مدیون نے جیلخانہ سے اپنے ڈگریدار کو لکھا کہ مین نے ایک طریقہ واسطے ادای ڈگری کے تجویز کیا ہے کہ اوس سے سراسر فایدہ تمہارا ہے چنانچہ ڈگریدار مدیون کے پاس گیا اور پوچھا کہ کیون بھائی صاحب کیسے تو آپ نے کیا سوچا ہے مدیون نے جواب دیا کہ اس قید سے تو کوئی نتیجہ نہین نکلتا اور للعہ ماہواری تمہارا بھی خرچ ہوتا ہے کہ جس سے مین نہایت شرمندہ ہوتا ہون اور تمہارا بھی بڑا خرچ پڑتا ہے لہذا مین نے یہ تجویز کیا ہے کہ تم مجھکو قید سے چھوڑا دو اور مبلغ للعہ ماہواری کے جو تم مجھکو دیتے ہو ایک روپیہ بیباقی زر ڈگری مین مجرا لو اور تین روپیہ مجھکو دے دیا کرو —

گذر جا عالم امکان سے اے لیعان ہو کر
گرا دی چار دیوار عناصر لامکان ہو کر

ہم اور ہمارے ہموطن بھائی اپنے عمر عزیز کے جو طرح طرح دولت گرانبہا ہے [illegible] کچھ قدر و منزلت نہین کرتے — اور کرین کیا خاک —

جہالت خود گرائی کوتہ اندیشی کاہلی بدعقلی کا ستیا ناس ہو — ایسا ہمون مین ڈوبے ہے کہ ذرا اوکس نے ہی نہین دیتی — جو زندگی کی کچھ نعمت سمجھین یا اوسکے مرتبہ کو جا پہنچین — حالانکہ اگر ذرا بھی عقل و دانش کو کام مین لائین تو کھلم کھلا معلوم قدرت نے — ہر طرح کے اسباب ترقی خاص انسان کی ذات مین ٹھونس ٹھونس کے ایسے بھر دیے ہین کہ کوئی حاجت تلاش نہین — سب اپنی ذات مین موجود ہین — بقول شاعر

سینہ پر رہتی ہے نت تصویر یار
جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی

اب چاہیے ایسی دولت بے بہا کو جان بوجھ کر ضایع اور اوسکے قدر و منزلت سے کام نہ لے — چاہیے اندھے بگلون کیطرح ہاتھ پاؤن ٹوئیان مار مار اسکی تلاش مین تباہ و برباد پھرے بقول مثل بغلمین بچہ شہر مین ڈھنڈورا — ع یار در خانہ و من گرد جہان میگردم —

یا وہ دیدہ و دانستہ اوسکی قدر و منزلت پہچان کر تیرہ حماقت سے ایسے نایاب چیز کو کوڑیون کے مول نہ کھو — بلکہ [illegible] کیطرح مفت رایگان کرے مگر ہمیں جو قوم و وطن کی ہمدردی لازم ہے اپنی فرض کو ادا کرنے سے کچھ دشمنی ضرور رہا ہے — گو ہم بھی [illegible] بلا مین مبتلا ہین خواہ [illegible] تمام عمر اپنے [illegible] کا ملال تو رہتا ہے — بلکہ ہر دم اوسکے دفعیہ کا خیال —

اسی طرح اگر ہمارے ہم قوم و ہموطن بھائی بھی اپنی نظر توجہ کو ذرا سا ادھر بھی مصروف کیا کرین — تو اسکی امید ضرور ہو کہ انشا اللہ رفتہ رفتہ کاشانہ دماغ مین شمع عقل روشن ہوتی جائیگی — اور اگر یہ بھی نہ سہی تو تاریکی جہالت تو دفعتا دل و دماغ ایسی عمدہ عمارات مین نہ چھا جائیگی —

صناع عالم نے کوٹ کوٹ کر ساری عجائبات عالم کا ایک نمونہ ہر فرد بشر مین رکھا ہے — البتہ ذرا چشم بصیرت کو کھولنے کی تکلیف تو ضرور دینا ہوگی — اور دیدہ دل سے جب دیکھیگا تو سمجھیگا — یہ تو ہم بھی مسلم الثبوت تسلیم کرتے ہین — ع کہ بی علم نتوان خدا را شناخت — یہ کیونکر حصول علم کیا منہ کا نوالہ ہے یا لڑکون کا کھیل تو ٹھیک ہے — مگر قدر خود شناسی — کیونکہ تو [illegible] بھی تعلیم کافی ہے — جو اتنا بھی نہو تو پھر کیا

زندگی زندہ دلی کا ہے نام
مردہ دل خاک جیا کرتے ہین

کا مضمون مصداق حال ہو جائے تو — انصاف و حیوان مین فرق کیا خاک رہے —

خدا کی شان خدا در تو آدمی کہلائین
جو آدمی ہین اونہین کو خطاب وحشی ہو

اقوال مورخان ماسبق سے بالاتفاق ثابت ہے کہ ایام ماضیہ مین ہمارے قوم نے علوم فلسفہ کو وہ ترقی دی تھی کہ حکماء یونان بھی دنگ کر گئے وہ بھی ہمارے ہی بزرگ تھے جنہون نے علوم معقولات کو تمام عالم مین پھیلایا — اندلس طلباء فی سبیل اللہ سکھایا —

محققین و مورخین اہل یورپ آج بھی اپنی تصنیفات مین معترف و مقر ہین — کہ تحقیق و تدقیق علوم مین جو ید طولے اہل اسلام کو حاصل تھا سلطنت کسی قوم کو نہین ہوا تھی کہ جو مناقشہ و مناظرہ اہل اسلام و فلاسفہ سے ہوئی وہ بھی کیا جمع علم کلام قرار پایا — یا اب یہ وقت آیا کہ جنکے اسلاف واسطے اقوان [illegible] ہوگئی — تمت انکے [illegible] اب ایسی جہالت کے تاریکی مین — اندھون کیطرح ہاتھ ٹوئیان مارتے پھرتے ہین کہ نہ فن معاش و علم دانش سے بھی ایسے بے بہرہ ہو گئے کہ گویا مادر زاد کیطرح کسی تدبیر سے نفع [illegible] کی توقع بھی بھول کر نہین کرتے — اگر ہمارا ذہن ذکا و طبع رسا مثل اقوام یورپ کے نہین ہے تو کچھ کم بھی نہین — مگر چک ذرا گھسوٹی پر کسو

ایک صاحب تازہ ولایت دیہات کے [illegible] والے لکھنؤ مین وارد ہوئے تو [illegible] اور گلشن کے [illegible] مین آگرا خوشنما [illegible] دو گام قدم چلنے لگے اسیطرح بی بی [illegible] قطع تعلق کیا ایک نوجوان حسین عورت سے بحکم فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنی و ثلث و رباع نکاح پڑھا بیٹھے جب کوئی پوچھتا تھا تو فرماتے تھے کہ [illegible] ہمیشہ منسوخ ہوتا رہتا ہے جیسے اپنے منہ [illegible] ترمیم کیا کیونکہ بقول سعدی ع چو نفر آمد این یکسخن از وقت [illegible] گشتہ بو [illegible] از دست [illegible]

ولقد گفت زن بد مباد
گر گفت زن در جہان خود مباد
زن نو کن اے دوست ہر بہار
کہ تقویم پاری نیاید بکار

لیکن جو مقصد ہوشیار ہی اور اپنا بچاؤ کر لیا ہے کہ نکاح نامہ سادہ کاغذ پر ہے اور مہر [illegible] کوئی تفصیل نہیں [illegible] کیونکہ اگر زن بد تو خواستہ شیطان [illegible] بد سے بھی بد دشمن ہو جاوے سے یا خود دل ہو وے جیسے تو ہر وقت طلاق [illegible] سے کیونکہ کا [illegible] کہ نہیں ہے بعد [illegible] جب یہ مرد ازون فتنہ پردازون حیلہ سازون سے زوجہ کو ہو سچا ئی [illegible] یہ سمجھتا تھا گویا [illegible] ہو نکا کیا غوغا تھی قیامت برپا ہو گئی [illegible] کہنے لگے دونہر چلنے لگے شوہر کو نکال دیا جیا

اخرج الفضول لوصیت اذا السابا لشقیت و کیون الجبال کالعہن المنفوش و یکون الناس کالفراش المبثوث — جب یہ نوبت ہوئی جو ہر طرف سے ریش دوانیاں ہوئیں کاغذ کے گھوڑے دوڑنے لگے لیکن وہ مثل مشہور ہے

اخر الحیل السیف ۔ چو دست از ہمہ حیلتے درگسست
حلال است بردن بشمشیر دست ۔ ۔

مرتا کیا نہ کرتا آخر تنگ ہے ایک رسوائی گوارا نہیں کرتے [illegible] جانتا ہے تنگ جب دیوانہ آتا ہے آخر تو [illegible] فائدہ ورنہ حلال ہوتا ہے زوجہ نے شوہر کو خط لکھا ہے نقل اسکی بجنسہ درج ذیل ہیں ۔

صاحب [illegible] سلامت بعد شوق ملاقات آنکہ بڑے تعجب کی بات ہے کہ بوقت نکاح کر نیکے آپ نے کیا کیا وعدے کئے تھے اور کیسی کیسی عین معلقات کہا ئیں تھیں اور خدا اور رسول کو درمیان دیکر قرآن پر اقرار نامہ لکھدیا تھا سو کچھ ظہور میں نہ آیا (سینے کیا اقرار تھا اب تکمیبھی باقی نہیں ہے (جائے بس خوب لغت آزمائی آپ کی بہلا یہ تو فرمائیے کہ کوئی شریف مرد سے آدمی ایسا بھی کرتا ہے کہ بیج میں ناؤ ڈبو دیتا ہے خدا کی عنایت

نان نفقہ کی خبر لی یا نہیں کیسا تمہاری موجود ہزار ہا روپیہ ماہواری کی آمدنی تھا سے خرچ کیا ہزار ہا روپیہ کا مصارف تمہارا اور جو د خورونکو روٹی دیتی کوتم موجود امیرونکا مقدمہ تمہاری کوتم موجود ہا مہر تان [illegible] کو محتاج کپڑے لتے کو محتاج جسنی ہو ئے کو محتاج سو دینے کو محتاج لڑکے دودھ پینے کو محتاج کھیلنے کودنے کو محتاج [illegible] محتاج مصرع بیدل [illegible] اب بتلاؤ کیا کرین [illegible] پیچھے [illegible] کہیں [illegible]

بقول ظفر چو نیو تا تا ہوا ہمیں تمہارے عشق مین تمنے اتنا بھی نہ پوچھا کیا ہوا گئیو نگر ہوا پر یہان خاقون کے مارے چوٹے ثنا بازیان کہا تو مین باوجیخانہ برخانہ نور ہا ہے کو نسا الفنا سے دل مین سوچو کہ گریبان میں منھ ڈالو روز قیامت کے خدا کو کیا شکست وکر با ؤ گے تم تمکو اپنے ماں باپ سے زیادہ جانتی تھی حقیقی بہائی کر بر بانتے تھے ہے غضب کی بات ہے کہ تم کیا وہ تم ہو گئے ہیں ۔ کب جا بیکی عقل مصلحت سنج ۔ تم اگر دو شادی ہم کریں تو صحیح خوب یاد رکھو کہ غیب کا شریک نہ ہوتا ہے اور اگر تمکو یہ بہروسہ ہے کہ تمنے استہ تمکو طلاق دیکر یا نیچا ئی نکاح کر لیوگے تو اگر خدا چاہے گا اور شیطان کے کان بہرے تم سے طلاق لیکر دو پچاس ہزار مردون سے ایک مرمین پڑا لیوینگے تم جنہم مین جاؤ ہمکو کچھ پروا نہیں ہمارا دم سلامت ہے تو لاکھ دو لاکھ شوہر ایک سے ایک پر پڑا دچند و آفتاب چندے ماہتاب چاند کا ٹکڑا عنبر سعدر سعد کے جعفری قربان میسر آجا ئینگے اور یہ بھی خوب یاد رکھنا کہ ہمنے دو وکیل واسطے دائر کرنے دعوی نان نفقہ کے مقرر کئے ہیں لہذا خط ہذا کو نوٹس سمجھ کے جو منظور ہو صاف صاف تحریر کیجئے سنج و حرفی یا سچائی یا بہ جرفی ۔ بیت
پہر خط کی ہو امید واثق الفظ بہ طلب کی [illegible] تمام اشتیاق [illegible]

جواب شوہر

از خون دل نوشتم نزدیک دوست نامہ
انی رایت دہرا من ہجرک القیامہ

جان نیاز مندان مشتاق قہرمان جرکرشمہ [illegible] خوش اخلاق معشوقہ و محبوبہ آفاق سلامت تسلیمات بندگی آداب عرض کورنش بجز السلام علیکم مالکی السلام ۔ میرا مزاج شریف بعد [illegible] مشکل پیغام موت کے آیا [illegible] [illegible] ملک الموت کا سامنا ہوا [illegible] کی نوبت آئی نزع کی حالت ہوئی گور کن [illegible] کفن ہو زرد کی روزی کیلئے سبحان اللہ خط [illegible] کیوں تھی یا خواب نامہ تمہارا جو کہ مین [illegible] مسافرت راہ عدم کرکے اول منزل قبر کی [illegible] یا ترا ب کیا بیت یہ [illegible] تو ہ [illegible] ترے خیال سے [illegible] دو سر انکا پیغام لینے کے [illegible] سلام ہوا ۔ تمہیں چیونٹی ان سے کب [illegible] کب خاک بیچا رہ بس ہو تیکا ملنا نہ ہم نالی تم ظالمی ہو بسم اللہ آپ کو تین طلاق دیتی ہیں کہ جو مزاج مین آئے جلد سیجئے دیر نہ کیجئے ۔ ملک خدا تنگ نہیں ہاتھ پاؤن لنگ نہیں ہے تمکو بھی معلوم ہے کہ آپ چہٹی ہستم ہین تنے کے آڑ مین شکار کھیلتے ہین ۔ بہولی ہے [illegible] نامہ و پیغام غیر وقت ۔ نہیں ہی وہم بد مر خیال یہ جو گذر سکتے ہین چوآب از سر گذشت چہ یک بیت ۔ بقول جوش ہر اک خلق مین دو دو لاکہ دل ہے ہین مجموعہ ۔ تیری زلف پریشان مین عجب زنجیر بند ہی ہے ہر اک سے فعل مختار اپنا اپنا عشقبازی مین نہ تمکو پا ہی بند ہی ہے نہ ہمکو پا ہی بند ہی ہے خیر جواشناسہ نیاب خسر ح آپ نے فرمایا سبحان اللہ یہ او لٹی بات ہے ۔ روزہ چہڑانے گئے تھے نماز گلے پڑی ہی جنتے تو نکاح اسی [illegible] کیا تھا کہ تم کماؤ گے ہم بی کہا ئین گے نہ برخلاف اسکے

محنت
کاشتکار
محنت
کاشتکار
آرزو

مطلع صاف
زراعت

پیچ سے تیر صدی سے تکلی کا بدلہ بدی ہے وہی
وہ وقت ہے پیرا کہ ایک کماتا تھا اور بس کھاتے تھے
اور قلت خرچ کا عذر تو صرف آپکا بہانہ ہے کیونکہ
اب تو بفضل الٰہی ہزاروں گھر سے روپیہ کی آمدنی کا
تکا نا ہے آپکی ڈیوڑھی میں آیا۔ بابا زار ہے
کہ ہر شخص کا ایک ہر ایک متاع حسن کا خریدار ہے شوقیہ
بینش دار تعلقہ دار دور دور کرتے ہیں تاجروں اور
مہاجنوں کے دیوالے نکلے جاتے ہیں اشعار
تمکے ایسا کہ وہم نہیں ہم ہیں۔ جائیے آپ بس
جہنم میں۔

راقم رعنیا

چونکہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ واسطے شراب خوار ایکے
ایک عام مجموعہ مہیا کیا جاوے لہذا پیشگاہ نواب
سر پنچ ہند بہادر زاد حشمتہ با جلاس کونسل کا بینہ
کارسازانہ پشیان سے حیل ذکر اپریل سنہ ۱۸۷۷ء و شیطانی
مجموعہ منظور ہو کر واسطے آگاہی خواص و عوام کے
مشتہر ہوتا ہے ۔

دفعہ اول اس ایکٹ کا نام [illegible] ایکٹ ہوگا
۲ یہ ایکٹ روز تصنیف سے کروڑ برس پہلے
تمام خدا کی خدائی میں نافذ ہوگا اور روز قیامت تک
جاری رہے گا ۔
۳ سر پنچ ہند مختار ہوگا کہ اس مجموعہ میں خواہ مخواہ
بلا ضرورت بھی چھپ جاوے یا نہ چھپ جاوے
کسیقدر یا بالکل ترمیم یا تبدیل یا منسوخ کرے ۔
۴ شراب سے مراد [illegible] مرکب ہے ۔
۵ شراب پینا شبانہ روز جائز ہوگا علی الخصوص
جس تاریخ لگ فرائیڈے یعنی اتوار کے دن یا آخری چارشنبہ
جمعہ کے دن واقع ہو اوس دن تندرستی کرنا تو ثواب
عظیم ہوگا بلکہ نور علی نور
دفعہ ۶ نشہ سے مراد امورات مندرجہ ذیل میں ۔
اول [illegible] گالیاں [illegible] پانی [illegible]
[illegible]
[illegible]
دفعہ ۷ جو کوئی شخص خلاف [illegible] کریگا
[illegible]
[illegible] کا مستوجب ہوگا ۔

آج کل ہمارے ظریف دوست یعنی مشفقنا و مخبرنا
سر پنچ ہند صاحب اپنے دہن میں دور دور کر رہے
ہیں چنانچہ میٹھو سواد مصطفےٰ آباد عرف دار السرور
رام پور سے میلہ بے نظیر میں شریک ہو کر عدہ کا
انتقال فرمایا کہ حضور خداوند نعمت فلک
شوکت فریدون حشم سلیمان شیم
خباب گردون قباب درۃ التاج خسروانی
قرۃ العین قیصر برطانی خادم خشی پناہی
پرتو انگلن ظل الٰہی حامی الحرمین
زائر الثقلتین نواب جوزار کاب نائٹ گرانڈ
اف دی موسٹ اکز الٹند ارڈر اف
دی اسٹار اف انڈیا منشیر قیصر نواب
کلب علی خانصاحب بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ
نے اپنے دست پرورش سے خلعت
بیش بہا عطا فرمایا۔ اب تو ہمارے
دوست نے وہ جھکایا کہ [illegible]
رشک طور یعنی مجھے پور پہونچے اکو
ملازمت سے شاید فراغ نہیں ہوا جو
امیر شریعت اور تشمیر تشریف لیجاوینگے
انشاء اللہ ہر جگہ موافق منزلت کے
اعزاز و افتخار پائیں گے کہیں سے
افسردہ محروم نہ آئیں گے ۔

دیسی اخبارات

کلکتہ کے ایک اخبار سماچار کے نام کمشنر
پولیس کلکتہ نے بموجب ایکٹ ۹ سنہ ۱۸۷۶ء کے
حکم بھیجا کہ پانسو روپیہ کا مچلکا داخل کیا جاوے
اوسکے جواب میں پروپرائٹر اخبار نے ایک خط نہایت
ادب و لیاقت کی لکھی اور کہا کہ وہ اخبار ہر طرح
سے خیر خواہ اور وفادار تھا یہ تعجب ہے کہ
سب سے پہلے اوس سے مچلکہ طلب ہوا
اور نیز اسباب کی بھی تشریح نہیں کی گئی
کہ کونسا مضمون یا کونسی خبر اسکے معتوب
ہونے کا باعث ہوئی اس لئے میں [illegible] مچلکہ
لکھدینے سے انکار کرتا ہوں اور نیز اخبار
ہر کے روز سے بند کردیتا ہوں - [illegible]
اخبار مذکور کے پروپرائٹر کے اس فعل کی جسقدر
تعریف کی جاوے اور بہت تاسف کیا جاوے کہ اس طرح
سے ایک کے بعد ایک تمام اچھے اخبارات بند
ہوتے جائیں گے —

انگریزی اخبارات

میں جو ۲۲ مارچ کی ڈاک میں آئے ہیں
خبر مندرج ہے کہ عثمان پاشا قسطنطنیہ میں ہے
اور روسیوں نے اوسکو اپنی طرف کر لیا ہے

مشیر قیصر نے

خبر نہیں کہ یہ بات کہاں سے نکالی ہے کہ موسیو
بجانب مغرب جو ایک گرجا واقع ہے اوسمیں ایک
بہت بڑے مقدس پادری نے وعظ کہتے وقت
بعض الفاظ جو تعریف آمیز روس کی نسبت کہے
تو کل حاضرین گرجا اوٹھ اوٹھ کر اپنے اپنے گھر چلے
گئے یہ پادری بظاہر روسیوں کا طرفدار تھا

اردو اخبارات

کی نسبت صاحب [illegible] تحریر کرتے
کہ اس میں شک نہیں ہے کہ جو شکل اب اردو اخبار
کی ہے وہ اکثر [illegible]
بسبب مولوی جو اس کام کے لائق نہ تھے
نے اپنی تحریرات کی عاقبت اندیشی نہ کی
مثل ایک چاقو کے ہے کہ جسکی دو دھار دونو
طرف ہے اگر اوس سے نہایت احتیاط سے
کام نہ کیا جاوے تو اوس کام کرنے والے کے
وہ قلم کردیگا اوسکو اردو اخبار نویسوں سے
یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی اختلاف کی بات نہیں
مگر کیا اردو اخبار اور انگلینڈ کے اخبار نویسوں سے
بھی زیادہ لکھنے میں کیا کسی اردو اخبار کی تحریر
دیتی خبر انگلشمین پائینر وغیرہ کے برابر سخت ہو

مطبع مجمع العلوم لکھنو
حسب فرمایش منشی [illegible]
مالک اخبار سرپنچ ہند کو چھاپا گیا